السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تسبیح استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اگر اس کی ممانعت ہے تو کیا وہ تسبیح کی مقدار شمار کرنے کی بنیاد پر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح کو ترک کر دینا افضل ہے، بعض اہل علم نے اسے مکروہ بھی قرار دیا ہے اور افضل یہ ہے کہ تسبیح پڑھنے کے لئے انگلیوں کو استعمال کیا جائے، جس طرح نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ نیز آپ ﷺ نے حکم دیا کہ، تسبیح و تہلیل کو انگلیوں پر پڑھا جائے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے سوال ہوگا اور انہیں (قوت گویائی دے کر) بولنے کا کہا جائے گا۔ (ابوداود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص240

محدث فتویٰ